حکومت پاکستان

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

***

حج پالیسی 2019 کے اہم نکات

- حج 2019 کے لئے پاکستان کے مقرر کردہ حج کوٹہ 1 لاکھ 79 ہزار 2 سو 10 کے علاوہ سعودی حکومت نے 5000 کا اضافی کوٹہ بھی دیا ہے۔اس طرح حج 2019 کے لیے پاکستان کا کوٹہ 1 لاکھ 84 ہزار 2 سو 10 ہے۔
- 179,210 حج کوٹے میں سے 2019 کے لئے سرکاری سکیم کا کوٹہ 1 لاکھ 07 ہزار 5 سو 26 حجاج (60 فیصد) اور پرائیویٹ اسکیم کیلئے 71 ہزار 6 سو 84 حجاج (40 فیصد) مقرر کیا گیا ہے۔
- 5000 کا اضافی کوٹہ نئے رجسٹرڈ نان کوٹہ ہولڈرز پرائیویٹ کمپنیوں کو دیا جائے گا۔
- گذشتہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی کسی کو مفت حج نہیں کروایا جائے گا۔
- حج 2019 کے لئے حج پیکیج کی تفصیل یوں ہے:-
- شمالی ریجن (اسلام آباد، پشاور، لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ، ملتان اور رحیم یار خان) 436,975 روپے
- جنوبی ریجن (کوئٹہ، کراچی اور سکھر) 426,975 روپے
- گورنمنٹ حج اسکیم کے تحت 15 ستمبر، 2017 کے بعد پیدا ہونے والے نوزائدہ بچوں کے حج اخراجات شمالی اور جنوبی ریجن سے بالترتیب 12,910 روپے اور 11,910 روپے ہو گی۔
- قربانی اختیاری (آپشنل) ہو گی۔ جو حاجی صاحبان گورنمنٹ اسکیم کے تحت قربانی کرنا چاہتے ہیں ان کو-/19,451 روپے اس حج پیکیج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔
- بین الاقوامی مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفیکیٹ لازم ہو گا۔ مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی کم از کم معیاد 10 فروری 2020 تک ہونی چاہیے۔
- سرکاری اسکیم کے تحت حج درخواستیں 25 فروری سے لیکر 06 مارچ تک وصول کی جائیں گی اور 08 مارچ، 2019 کو قرعہ اندازی ہو گی۔حج درخواستیں حبیب بینک لیمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لیمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لیمیٹڈ، الائیڈ بینک لیمیٹڈ، بینک آف پنجاب، میزان بینک، بینک الفلاح، بینک الحبیب، زرعی ترقیاتی بینک لیمیٹڈ، فیصل بینک، حبیب میٹرو بینک لیمیٹڈ، عسکری بینک اور دبئی اسلامک بینک کی نامزد برانچوں میں وصول کی جائیں گی۔

- 80سال سے زائد عمر رسیدہ افراد بمعہ مددگار / محرم درخواست گزاروں (80سال سے زائد عمر مرد درخواست گزار بمعہ ایک صحت مند مددگار اور 80سال سے زائد عمر کی خاتون درخواست گزار بمعہ ایک معاون صحت مند خاتون اور ایک مشترکہ محرم) کے لئے 10ہزار کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ اگر یہ درخواستیں 10ہزار سے زائد موصول ہوئیں تو ان کا انتخاب عمر کے لحاظ سے سینیارٹی کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
- ایسے درخواست گزار جو پچھلے تین سالوں (2016،2017اور2018) سے مسلسل ناکام ہوتے آرہے ہیں ان میں سے 10ہزار درخواست گزاروں کا انتخاب ایک الگ قرعہ اندازی کے ذریعے عمل میں لایا جائے گا۔ اس قرعہ اندازی میں ناکام درخواست گزاروں کو عمومی قرعہ اندازی میں بھی شامل کر کے کامیاب ہونے کا ایک مزید موقع دیا جائے گا۔
- سرکاری اسکیم کے کوٹے کی 1.5فیصد (1613) سیٹوں کو پالیسی کے مطابق ہارڈشپ کی بنیاد پر چند مخصوص شرائط کے ساتھ بالکل شفاف انداز میں پُر کیا جائے گا۔
- غیر سرکاری اداروں کے مزدوروں (جو کہ EOBI سے رجسٹرڈ ہوں) اور کم تنخواہ یافتہ سرکاری ملازمین کے لیے 500 نشستیں رکھی گئی ہیں۔ اِن افراد کو اُن کے متعلقہ ادرارے نامزد کریں گے اور اُن کے اخراجات بھی وہی ادارے برداشت کریں گے۔ ان کو ایک مخصوص طریقہ کار کے مطابق منتخب کیا جائے گا۔
- تمام درخواست گزار بشمول حج بدل اور نفل حج ادا کرنے والے سرکاری حج اسکیم میں درخواست دینے کے اہل ہوں گے، بشرطیکہ انھوں نے پچھلے پانچ سالوں (2014 سے 2018تک) سرکاری حج اسکیم کے تحت حج ادا نہ کیا ہو۔ اس ضمن میں صرف خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔ یہ شرط پرائیویٹ حج اسکیم پر بھی لاگو نہیں ہوگی۔
- سفرِ حج کے لیے کسی بھی عمر کی خاتون کے ساتھ محرم کا ساتھ ہونا لازم ہوگا۔ تاہم سعودی حکومت کے حج قوانین کی روشنی میں فقہ جعفریہ کی حاجن جس کی عمر 45سال سے زائد ہو، وہ محرم کی لازمی شرط سے مستثنیٰ ہوگی۔
- کوشش کی جائے گی کہ "Road to Makkah" پروجیکٹ کے تحت ابتدائی طور پر کراچی کے حجاج کی امیگریشن کراچی ائیر پورٹ پر ہی کر لی جائے تاکہ سعودی ایئرپورٹس پر حجاج کو انتظار نہ کرنا پڑے۔ اس سال اگر تجربہ کامیاب رہا تو اگلے سال یہ پروجیکٹ دوسرے ایئرپورٹس پر بھی شروع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔
- پہلی مرتبہ پاکستانی حجاج کے لیے E-Visa کی سہولت حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔
- تمام عازمینِ حج کو نامزد ایئرلائنز (پی آئی اے، سعودی ایئرلائن اور ایئر بلیو) کے ذریعے حجازِ مقدس روانہ کیا جائے گا۔
- پی آئی اے، ایویشن ڈویژن اور سول ایویشن اتھارٹی کے خصوصی تعاون سے کوئٹہ سے حجاج کو براہِ راست حجاز مقدس پہنچایا جائے گا۔
- سعودی حکومت سے منظوری ملنے پر سرکاری سکیم کے 50 فیصد عازمینِ حج کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچایا جائے گا اور اسی طرح ہی ان کی واپسی بھی ہوگی اور یوں ان کے پیسوں کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی بچت ہوگی۔
- تمام حجاج کو مخصوص پیکنگ میں 5لیٹر زم زم پاکستان یا سعودی ایئرپورٹ پر مہیا کیا جائے گا۔

- حجاج محافظ سکیم جو "تکافل" کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے، حج پالیسی 2019 میں بھی جاری رہے گی۔
- مکہ مکرمہ میں حجاج کرام کو عزیزیہ بطحہ قریش میں ہی ٹھہرایا جائے گا اور حجاج کرام کو ان کی رہائش سے حرم پاک اور واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑنے کے لئے 24 گھنٹے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- حج 2019 میں سرکاری حج سکیم کے 100 فیصد حجاج کرام کو مدینہ منورہ میں (مرکزیہ) مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے کے اندر میں ٹھہرانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔
- سرکاری حج سکیم کے حجاج کرام کو مشترکہ قیام وطعام کی سہولتیں سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔
- عازمین حج کے لئے ایک جامع آگاہی مہم اور تربیت شروع کی جائے گی۔ اس سال نہ صرف حجاج کو بلکہ ویلفیئر سٹاف کو بھی تربیت دی جائے گی۔
- سرکاری حج سکیم کے حجاج کو دورانِ قیام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور (مشائر) منیٰ، عرفات میں پاکستانی ذائقے کے مطابق تین وقت کا کھانا فراہم کیا جائے گا۔ کھانے کے اخراجات موجودہ حج پیکیج سے ہی ادا کیے جائیں گے۔ اس سال کھانے کے مینو کو مزید بہتر کیا گیا ہے۔
- حج گروپ آرگنائزرز اور انرولڈ، نان کوٹہ ہولڈرز کمپنیوں کو ایک شفاف طریقہ کار کی روشنی میں کوٹہ دیا جائے گا۔ اس کی تفصیلات وزارتِ ہذا کی ویب سائٹ پر بھی آویزاں کی جائے گی۔
- جو افراد پرائیویٹ اسکیم کے تحت حج ادا کریں گے ان کیلئے وزارت حج پیکیج کا جائزہ لے گی تاکہ حجاج کو کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم پہنچائی جا سکیں۔
- تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر اپنے کل پیکیج کا 5 فیصد (پیکیج x کوٹہ) (نئی کمپنیوں کے لیے 10 فیصد) سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی صورت میں جمع کروائیں جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔
- حجاج کرام کی طرف سے حج 2018 میں دی گئی آراء کے عین مطابق پاکستان اور سعودی عرب میں دونوں حج اسکیموں (سرکاری اور نجی سکیم) کے حج آپریشن کی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حجاج کی شکایات جو بذریعہ کال سینٹر، ای میل اور خصوصی نگران ٹیموں کے ذریعے موصول ہوں گی ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔
- حج 2019 میں حجاج کی زیادہ تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے حجاج کے لئے، حج میڈیکل مشن اہلکار، معاونین حجاج کے اہلکار، وزارت کے سیزنل سٹاف اور پاکستانی لوکل معاونین پر مشتمل عملے کو ضرورت کی بنیاد پر تعین کیا جائے گا۔
- گلگت میں عارضی حاجی کیمپ بنایا جائے گا اور گلگت سے حجاج کو بسوں کے ذریعے سرکاری خرچے پر اسلام آباد ائیرپورٹ لایا جائے گا۔
- گلگت بلتستان، بلوچستان اور صوبہ خیبر پختون خوا کے دور افتادہ اضلاع سکردو، تربت، خضدار، چترال اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) کے حجاج کی سہولت کے لیے موبائل بائیو میٹرک ویریفیکشن کا بندوبست کیا جائے گا۔

نوٹ: مزید معلومات کے لیے وزارت کی ویب سائٹس www.hajjinfo.org یا www.mora.gov.pk فیس بک پیج www.facebook.com/mora.official یا حج انکوائری نمبر 0519205696 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

<><><>